فرحت ہاشمی کے عقائد و نظریات

الہدیٰ انٹرنیشنل کا نام اب ہمارے ملک میں غیر معروف نہیں رہا۔ یہ ادارہ درس قرآن کے حلقوں کے ذریعے بڑے بڑے ہوٹلوں میں جلسے منعقد کرتا ہے، اس ادارے کی بانی ڈاکٹر فرحت ہاشمی ہے۔ فرحت ہاشمی کے تعارف کے بارے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہ انگلینڈ سے علوم اسلامیہ میں پی ایچ ڈی کر کے آئی ہے۔

فرحت ہاشمی اسلام آباد کے اعلیٰ حلقوں میں کام کرنے کے بعد اب کراچی میں بھی فرحت ہاشمی نے پوش علاقوں میں کام شروع کیا ہے وہ مالدار عورتوں کو گھیر کر بڑے ہوٹلوں میں درس قرآن کے ذریعے عورتوں کے ذہنوں کو بدلتی ہے۔ عورتوں کے ذہنوں میں اپنے باطل عقائد ڈالتی ہے۔

فرحت ہاشمی کے باطل عقائد و نظریات

الہدیٰ انٹرنیشنل کی نگراں محترمہ ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے نظریات کا نچوڑ پیش خدمت ہے۔

1)۔۔۔اجماع اُمت سے ہٹ کر ایک نئی راہ اختیار کرنا۔

2)۔۔۔غیر مسلم اور اسلام بیزار طاقتوں کے نظریات کی ہمنوائی۔

3)۔۔۔تلبیس حق و باطل۔

4)۔۔۔فقہی اختلافات کے ذریعے دین میں شکوک وشبہات پیدا کرنا۔

5)۔۔۔آسان دین۔

6)۔۔۔آداب و مستحبات کو نظر انداز کرنا۔

اب ان بنیادی نقاط کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ اجماعِ اُمّت سے ہٹ کر نئی راہ اختیار کرنا

۱) قضائے عمری سنّت سے ثابت نہیں۔ صرف توبہ کر لی جائے قضا ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

۲) تین طلاقوں کو ایک طلاق شمار کرنا۔

2۔ غیر مسلم، اسلام بیزار طاقتوں کے خیالات کی ہمنوائی

۱) مولوی (علماء) مدارس اور عربی زبان سے دور ہیں۔

۲) علماءِ دین کو مشکل بناتے ہیں۔ آپس میں لڑاتے ہیں۔ عوام کو فقہی بحثوں میں الجھاتے ہیں بلکہ ایک موقع پر تو کہا کہ اگر کسی مسئلے میں صحیح حدیث نہ ملے تو ضعیف حدیث لے لیں لیکن علماء کی بات نہ مانیں۔

۳) مدارس میں گرامر، زبان سکھانے، فقہی نظریات پڑھانے میں بہت وقت ضائع کیا جاتا ہے۔ قوم کو عربی زبان سیکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ لوگوں کو قرآن صرف ترجمے سے پڑھا دیا جائے۔

3۔ تلبیس حق و باطل

۱) تقلید کو شرک کہتی ہے۔

4۔ فقہی اختلافات کے ذریعہ دین میں شکوک وشبہات پیدا کرنا

۱) اپنا پیغام، مقصد اور متفق علیہ باتوں سے زیادہ زور اور دوسرے مدارس اور علماء پر

طعن و تشنیع۔

۲) ایمان ، روزہ ، نماز ، زکوۃ ، حج کے بنیادی فرائض ، سنتیں ، مستحبات ، مکروہات سکھانے سے زیادہ اختلافی مسائل میں الجھا دیا گیا۔ (پروپیگنڈہ ہے کہ ہم کسی تعصب کا شکار نہیں اور صحیح حدیث کو پھیلا رہے ہیں)

۳) نماز کے اختلافی مسائل رفع یدین ، فاتحہ خلف الامام ، ایک وتر ، عورتوں کو مسجد جانے کی ترغیب ، عورتوں کی جماعت ان سب پر زور دیا جاتا ہے۔

۴) زکوۃ میں غلط مسائل بتائے جاتے ہیں خواتین کو تملیک کا کچھ علم نہیں۔

5۔ آسان دین

۱) روزانہ یٰس شریف پڑھنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ نوافل میں اصل صرف چاشت اور تہجد ہے۔ اشراق اور اوّابین کی کوئی حیثیت نہیں۔

۲) دین آسان ہے۔ بال کٹوانے کی کوئی ممانعت نہیں۔ امہات المومنین میں سے ایک کے بال کٹے ہوئے تھے۔

۳) حدیث میں آتا ہے کہ آسانی پیدا کرو تنگی نہ کرو۔ لہٰذا جس امام کی رائے آسان معلوم ہو وہ لے لیں۔

۴) دین کی تعلیم کیساتھ ساتھ پکنک پارٹی ، اچھا لباس ، زیورات کا شوق اور محبت۔

۵) خواتین دین کو پھیلانے کے لئے گھر سے ضرور نکلیں۔

6۔ آداب و مستحبات کی رعایت نہیں

۱) خواتین ناپاکی کی حالت میں بھی قرآن چھو سکتی ہیں اور آیات بھی پڑھ سکتی ہیں ، قرآن نیچے ہو ہم اوپر کی طرف ہوں اس میں کوئی حرج نہیں۔

متفرقات

1) قرآن کا ترجمہ پڑھا کر ہر معاملے میں خود اجتہاد کی ترغیب دینا۔

2) قرآن وحدیث کے فہم کے لئے جو اکابر علماء کرام نے علوم سیکھنے کی شرائط رکھی ہیں وہ بے کار، جاہلانہ باتیں ہیں۔

ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے سارے نظریات باطل ہیں وہ ان عقائد کے ذریعہ عورتوں کو بہکا رہی ہیں عورت چھپی ہوئی چیز کا نام ہے اسطرح عورت کی آواز بھی عورت ہے جبکہ ڈاکٹر فرحت ہاشمی ٹی وی چینلوں پر سرے عام اپنی آواز پوری دنیا کے غیر محرم لوگوں کو سناتی ہے۔

ایک مرتبہ اس عورت نے حضور ﷺ کو (معاذ اللہ) ان پڑھ کہا اور نذر و نیاز کو حرام قرار دیا۔ FM100 پر یہ باتیں ریکارڈ ہیں۔ فرحت ہاشمی درس قرآن کے ذریعہ لوگوں میں فتنہ وفساد پیدا کرتی ہے تا کہ لوگ قرآن کو دیکھ کر اسکے قریب آئیں اور پھر اس کے جال میں پھنس جائیں۔

مسلمان عورتوں کو چاہئے کہ وہ اس فتنے سے بچیں اس کے عقائد باطل ہیں نہ تین میں ہیں نہ تیرہ میں ہیں۔ اس عورت کے پیچھے کن لوگوں کا ہاتھ ہے جو اس عورت پر کروڑوں روپیہ خرچ کر رہے ہیں اس کو ڈالر اور ریال پال رہے ہیں